DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 561

DATED. 30-06- .2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 30.06.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جامعات میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر مبنی جدید نصاب متعارف کرایا جائے، گورنر	سینچری و دیگر اخبارات
02	گڈ گورننس موثر قانون سازی اور عوامی فلاح کیلئے کوششیں جاری رکھیں گے، وزیر اعلیٰ بگٹی	مشرق و دیگر اخبارات
03	ہنہ اوڑک کے مقامی لوگوں نے خوارج کا ڈٹ کر مقابلہ کیا، بخت محمد کاکڑ	جنگ و دیگر اخبارات
04	پیپلز پارٹی فکری سیاسی جمہوری اور نظریاتی جماعت ہے،	جنگ و دیگر اخبارات
05	پارلیمنٹ جمہوریت کی بنیاد اور عوام کی آواز کا موثر پلیٹ فارم ہے، ربابہ بلیدی	جنگ و دیگر اخبارات
06	نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم، خالی آسامیاں فوری پر کی جائیں، چیف سیکرٹری	مشرق و دیگر اخبارات
07	وفاقی حکومت کا 10 جولائی سے غیر قانونی مقیم افغان شہریوں کی گرفتاری کا فیصلہ، وزرات داخلہ کا تمام چیف سیکریٹریز	مشرق و دیگر اخبارات
08	اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی طلبہ کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، ظہور بازئی	مشرق و دیگر اخبارات
09	ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت میں مکمل کیے جائیں، ڈی سی کوئٹہ	مشرق و دیگر اخبارات
10	ڈی سی حب اور ایس ایس پی کی دشت واقعہ کی زخمی خاتون کی عیادت	جنگ و دیگر اخبارات
11	اسلام آباد میں بلوچستان کے طلبہ کیلئے امتحانی مرکز قائم کرنے کا فیصلہ	جنگ و دیگر اخبارات
12	انٹر کالج وشبود کی بہتری کیلئے تمام بنیادی مسائل حل کرینگے، کمانڈنٹ ایف سی	مشرق و دیگر اخبارات
14	حکومت بلوچستان نے خاتون پر مبینہ تشدد کے واقعے کا فوری نوٹس لے لیا	مشرق و دیگر اخبارات
15	کاروباری اداروں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کیلئے اقدامات تیز کیے جائیں، بی آر اے	مشرق و دیگر اخبارات
16	ڈیرہ بگٹی و چمن کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا، این ای او سی	مشرق و دیگر اخبارات
17	چند عناصر کی کارروائیوں کو روایات سے جوڑنا درست نہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن	مشرق و دیگر اخبارات
18	دہشتگرد گروہوں کی سرگرمیوں نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی، پشتونخوا نیپ	مشرق و دیگر اخبارات
19	حکومت عوام تاجروں و مسافروں کو تحفظ دینے میں ناکام ہو چکی ہے، جمعیت نظریاتی	مشرق و دیگر اخبارات
20	بلوچستان میں امن وامان ابتر حکمران محض نمائشی بیانات تک محدود ہیں، جمعیت	مشرق و دیگر اخبارات
21	شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت بنیادی ذمہ داری ہے، مابت کاکا	مشرق و دیگر اخبارات

امن وامان:

اوستہ محمد تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں مسلح افراد کی فائرنگ تین افراد زخمی، ہنہ اوڑک میں مقامی قبائل و مسلح افراد کے درمیان کئی گھنٹے فائرنگ تبادلہ، خاران میں دن دیہاڑے ڈکیتی ڈاکوؤں نے دو دکانوں کا صفایا کر دیا، پنجگور پانچ افراد گرفتار اسلحہ منشیات برآمد،

مسائل :

تربت ایک سال سے اے سی دشت کی پوسٹ خالی، ڈھاڈر موبائل فون کمپنیوں کی ناقص سروس شہری پریشان، چاغی نادرا آفس میں فیمیل اسٹاف کی تعیناتی یقینی بنانے کا مطالبہ، وڈھ بازار میں اشیاء خورد و نوش کی قلت عوام کو مشکلات کا سامنا

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 30.06.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **قدرتی وسائل سے حاصل ثمرات مقامی آبادی کا حق !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی پیٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت منعقد ہونے والے ایک اہم اجلاس میں بلوچستان میں موجود لو بی ٹی یو (BTU LOW) گیس کے موثر استعمال مونیٹا ئزیشن اور اس سے وابستہ ترقیاتی امکانات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں حکومت بلوچستان اور وزارت پیٹرولیم کے درمیان لو بی ٹی یو پر گیس کو قابل عمل اور کارآمد بنانے پر مکمل اتفاق رائے پایا گیا اس موقع پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ لو بی ٹی یو گیس کے استعمال، سرمایہ کاری اور تجارتی امکانات کو عملی شکل دینے کے لئے ریگولیٹری اور ادارہ جاری فریم ورک تیار کیا جائے گا اس مقصد کیلئے وزرات پیٹرولیم اور حکومت بلوچستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دے دیا گیا ہے، جو جولائی 2026ء کے اختتام تک جامع تجاویز اور سفارشات پر فریم ورک مرتب کرے گا اس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کا حقیقی فائدہ مقامی آبادی تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اس طرح کارپوریٹ سوشل ریسپانسٹی (CSR) فنڈز کو مقامی آبادی کی فلاح و بہبود، سماجی ترقی اور عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا، تاکہ وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **وفاقی حکومت کا غیر قانونی طورپر مقیم افغان مہاجرین کی گرفتاری کا فیصلہ ،غیر قانونی مہا جرین قومی سلامتی کیلئے خطرہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Focusing on industrial base" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان میں موثر گورننس اور ادارہ جاتی اصلاحات** " کے عنوان سے شیخ عبدالرزاق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1　　Dated: 30 JUN 2026　　Page No. 1

جامعات میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی جدید نصاب متعارف کرایا جائے، گورنر

اے آئی موجودہ دور کا ناگزیر تقاضا، جامعات بھی جدید تقاضوں کے مطابق اپنی ترجیحات کا تعین کریں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے صوبے کی تمام سرکاری جامعات کے وائس چانسلرز کو ہدایت کی ہے کہ وہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی جدید نصاب متعارف کرائیں اور تعلیمی پروگراموں کو عصر حاضر کی جاب مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ بنائیں تاکہ نوجوانوں کو عالمی سطح پر درکار مہارتوں سے آراستہ کیا جاسکے۔ کراچی میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس مستقبل کا نہیں بلکہ موجودہ دور کا ایک ناگزیر تقاضا بن چکا ہے اور دنیا تیزی سے اس ٹیکنالوجی کی جانب بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت تعلیم، صحت، صنعت، فنانس اور گورننس سمیت مختلف شعبوں میں انقلابی تبدیلیوں کا باعث بن رہی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ ہماری جامعات بھی جدید تقاضوں کے مطابق اپنی ترجیحات کا تعین کریں۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ حکومت صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں جدید آرٹیفیشل ٹیکنالوجی کی مضبوط بنیادیں رکھنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ شیخ جعفر خان مندوخیل نے وائس چانسلرز پر زور دیا کہ وہ یونیورسٹیوں کے ریسرچ سینٹرز اور لیبارٹریز کو مکمل طور پر فعال اور مؤثر بنائیں اور صرف کتابی تحقیق تک محدود رہنے کے بجائے اپلائیڈ ریسرچ کو فروغ دیں تاکہ قومی مسائل کے پائیدار اور عملی حل تلاش کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے AI منصوبے محض نمائشی اقدامات نہیں بلکہ نوجوان نسل کے روشن مستقبل میں ایک اسٹریٹجک سرمایہ کاری ہیں۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | منگل 14 محرم الحرام 1448ھ 30 جون 2026ء | نمبر 176

Bullet No. 1

Page No. 2

گڈ گورننس، مؤثر قانون سازی اور عوامی فلاح کیلئے کوششیں جاری رکھیں گے

وزیراعلیٰ بگٹی

جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی ہی قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی کی ضمانت ہیں، عالمی یوم پارلیمان پر پیغام

کوئٹہ ([illegible]) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن دنیا بھر میں جمہوری اقدار، پارلیمانی روایات، قانون کی حکمرانی اور عوامی نمائندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا ایک موثر موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط اور فعال پارلیمان ہی ایک مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، جہاں عوام کی آواز کو آئینی اور جمہوری انداز میں سنا اور قانون سازی کے ذریعے قومی مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے اور تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی ہی قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی کی ضمانت ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کی امنگوں کی ترجمان ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل، موثر قانون سازی، شفاف طرز حکمرانی اور عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لیے پارلیمانی روایات، احتساب، شفافیت اور مشاورت کے اصولوں کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ دور میں پارلیمان کا کردار صرف قانون سازی تک محدود نہیں بلکہ قومی اتفاق رائے، سماجی ہم آہنگی، عوامی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے تمام طبقات کی موثر نمائندگی جمہوری نظام کو مزید مضبوط بناتی ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت آئینی بالادستی، جمہوری روایات، شفاف حکمرانی اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے صوبے میں گڈ گورننس، موثر قانون سازی اور عوامی فلاح کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مضبوط پارلیمانی نظام ہی ایک مستحکم، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 14 محرم الحرام 1448ھ 30 جون 2026ء صفحات 08 | شمارہ 353

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

پاکستان کا آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے: سرفراز بگٹی

تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لیے پارلیمانی روایات، احتساب، شفافیت اور مشاورت وقت کی اہم ضروریات ہیں

حکومت صوبے میں گڈ گورننس، مؤثر قانون سازی اور عوامی فلاح کیلئے کوششیں جاری رکھے گی، عالمی یوم پارلیمان پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن دنیا بھر میں جمہوری اقدار، پارلیمانی روایات، قانون کی حکمرانی اور عوامی نمائندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا ایک مؤثر موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط اور فعال پارلیمان ہی ایک مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، جہاں عوام کی آواز کو آئینی اور جمہوری انداز میں سنا اور قانون سازی کے ذریعے قومی مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے اور تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی ہی قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی کی ضمانت ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کی امنگوں کی ترجمان ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل، مؤثر قانون سازی، شفاف طرز حکمرانی اور عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لیے پارلیمانی روایات، احتساب، شفافیت اور مشاورت کے اصولوں کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ دور میں پارلیمان کا کردار صرف قانون سازی تک محدود نہیں بلکہ قومی اتفاق رائے، سماجی ہم آہنگی، عوامی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے تمام طبقات کی مؤثر نمائندگی جمہوری نظام کو مزید مضبوط بناتی ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت آئینی بالادستی، جمہوری روایات، شفاف حکمرانی اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے صوبے میں گڈ گورننس، مؤثر قانون سازی اور عوامی فلاح کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مضبوط پارلیمانی نظام ہی ایک مستحکم، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے۔

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی تاج محمد آفریدی شہید کے اہل خانہ سے تعزیت

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں اسلام آباد میں سابق سینئر، ممتاز صنعتکار اور الحاج گروپ کے چیف ایگزیکٹو مرحوم الحاج تاج محمد آفریدی شہید کی رہائش گاہ جا کر ان کے انتقال پر اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی انہوں نے کہا کہ الحاج تاج محمد آفریدی کی سیاسی، سماجی اور کاروباری خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد: اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنر جعفر خان مندوخیل، وزراء اور ارکان بلوچستان اسمبلی کا گروپ فوٹو

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱ Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | پیر 29 جون 2026ء بمطابق 13 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 175

دہشتگرد مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہونگے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی قائد جمعیت سے ملاقات

مولانا فضل الرحمان سے ملکی صورتحال پر تبادلہ خیال، دونوں رہنماؤں کا سیاسی ہم آہنگی اور بلوچستان میں امن و ترقی کے فروغ کیلئے مشترکہ کوششوں پر اتفاق

ریاست دہشتگردی کیخلاف کارروائیاں جاری رکھے گی، پاکستان کا امن، استحکام اور سلامتی ہماری اولین ترجیح ہے، رینجرز کیمپ پر حملے کی مذمت

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز اسلام آباد میں جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی۔ بقیہ نمبر43 صفحہ7پر

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کراچی میں بقیہ نمبر42 صفحہ7پر

پاکستان رینجرز کے کیمپ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کی یہ بزدلانہ کارروائیاں قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ وزیراعلیٰ نے حملے میں شہید رینجرز کے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے بہادر سپوتوں کی قربانیاں ہمیشہ قوم کے ماتھے کا جھومر رہیں گی۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، اہل خانہ کے لئے صبر جمیل اور زخمی اہلکاروں کی جلد و مکمل صحت یابی کی دعا کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لئے پاکستان کی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور پوری قوم ایک صفحے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور ریاست پوری قوت کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردی کے ہر منصوبے کو قومی عزم، قومی اتحاد اور موثر حکمت عملی کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی بیانیے، ریاستی پالیسی اور سیکیورٹی فورسز کی ہر ممکن حمایت جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا امن، استحکام اور سلامتی ہماری اولین ترجیح ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد پوری قوت سے جاری رہے گی۔

ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان کی امن و امان کی موجودہ صورتحال اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لئے جاری اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے عزم سے آگاہ کیا اور کہا کہ حکومت دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لئے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت موثر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ مولانا فضل الرحمان اور وزیراعلیٰ نے ملکی استحکام، سیاسی ہم آہنگی اور بلوچستان میں امن و ترقی کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی اتفاق کیا۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی جس میں باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔

زلزلہ متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائیگا، سرفراز بگٹی

موسیٰ خیل میں زلزلہ متاثرین کی مشکلات کا احساس ہے، امدادی سامان کی تقسیم یقینی بنائی جائیگی، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت زلزلہ متاثرین کو ہر ممکن امداد اور سہولیات کی فراہمی کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل بقیہ نمبر63 صفحہ7پر

کنگری میں آنے والے زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کی مشکلات کا حکومت کو مکمل احساس ہے اور متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ سماجی رابطے کی سائٹ پر پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کی ہدایات پر ریلیف کمشنر و ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نے زلزلہ متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں نقصانات کا جائزہ لینے کے ساتھ متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان بھی تقسیم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کی فوری امداد، بحالی اور ضروری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ سرفراز بگٹی نے متعلقہ ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے اور دیگر اداروں کو ہدایت کی کہ امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور امدادی سامان کی تقسیم شفاف، بروقت اور بلا امتیاز یقینی بنائی جائے تاکہ ہر مستحق خاندان تک حکومتی امداد پہنچ سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے زلزلہ متاثرہ علاقوں کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کریں اور باہمی رابطے کے ذریعے موثر امدادی کارروائیاں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ نقصانات کا جامع سروے مکمل کر کے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کے لیے بھی فوری اقدامات کیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 30 جون 2026ء بمطابق 14 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 176

مضبوط پارلیمان ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان اسمبلی عوامی امنگوں کی ترجمان

عوام کی آواز کو آج جمہوری انداز میں سنا اور قانون سازی کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے، آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے

خواتین، نوجوانوں اور تمام طبقات کی موثر نمائندگی جمہوری نظام کو مزید مضبوط بناتی ہے، بلوچستان حکومت گڈ گورننس اور عوامی فلاح کی کوششیں جاری رکھے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن دنیا بھر میں جمہوری اقدار، پارلیمانی روایات، قانون کی حکمرانی اور عوامی نمائندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا ایک موثر موقع فراہم کرتا ہے۔ مضبوط اور فعال پارلیمان ہی ایک مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، جہاں عوام کی آواز کو آئینی اور جمہوری انداز میں سنا اور قانون سازی کے ذریعے قومی مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے۔ وزیراعلیٰ

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

نے کہا کہ پاکستان کا آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے اور تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی ہی قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی کی ضمانت ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کی امنگوں کی ترجمان ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل، موثر قانون سازی، شفاف طرز حکمرانی اور عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لئے پارلیمانی روایات، احتساب، شفافیت اور مشاورت کے اصولوں کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ دور میں پارلیمان کا کردار صرف قانون سازی تک محدود نہیں بلکہ قومی اتفاق رائے، سماجی ہم آہنگی، عوامی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے تمام طبقات کی موثر نمائندگی جمہوری نظام کو مزید مضبوط بناتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت آئین کی بالادستی، جمہوری روایات، شفاف حکمرانی اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے صوبے میں گڈ گورننس، موثر قانون سازی اور عوامی فلاح کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ مضبوط پارلیمانی نظام ہی ایک مستحکم، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے۔

وزیراعلیٰ نے الحاج تاج محمد آفریدی کے اہلخانہ سے تعزیت کی

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پیر کو اسلام آباد میں سابق سینیٹر، ممتاز صنعتکار اور الحاج گروپ کے چیف ایگزیکٹو مرحوم الحاج تاج محمد آفریدی شہید کی رہائش گاہ جا کر ان کے اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور سوگوار خاندان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی انہوں نے کہا کہ الحاج تاج محمد آفریدی کی سیاسی، سماجی اور کاروباری خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ کے ہمراہ سابق وزیراعظم انوارالحق کاکڑ، میر سلیم کھوسہ، سینیٹر دنیش کمار و دیگر بھی تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIREC… GENERAL… RELATIONS…

نظامت اعلیٰ ت…
حکومت ب…

Bullet No. 1

روزنامہ میزان کوئٹہ

Page No. 6

جلد 77 | منگل 30 جون 2026ء، 14 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 293

پاکستان کا آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے، سرفراز بگٹی

تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی ہی قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی کی ضمانت ہیں

بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کی امنگوں کی ترجمان اور حکومت عوامی مسائل کے حل، مؤثر قانون سازی، شفاف طرزِ حکمرانی اور عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے، عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن دنیا بھر میں جمہوری اقدار، پارلیمانی روایات، قانون کی حکمرانی اور عوامی نمائندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا ایک مؤثر موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کہا کہ مضبوط اور فعال پارلیمان ہی ایک مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، جہاں عوام کی آواز کو آئینی اور جمہوری انداز میں سنا اور قانون سازی کے ذریعے قومی مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے اور تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی ہی قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی کی ضمانت ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کی امنگوں کی ترجمان ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل، مؤثر قانون سازی، شفاف طرز حکمرانی اور عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لیے پارلیمانی روایات، احتساب، شفافیت اور مشاورت کے اصولوں کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ دور میں پارلیمان کا کردار صرف قانون سازی تک محدود نہیں بلکہ قومی اتفاق رائے، سماجی ہم آہنگی، عوامی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے تمام طبقات کی مؤثر نمائندگی جمہوری نظام کو مزید مضبوط بناتی ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت آئینی بالادستی، جمہوری روایات، شفاف حکمرانی اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے صوبے میں گڈ گورننس، مؤثر قانون سازی اور عوامی فلاح کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مضبوط پارلیمانی نظام ہی ایک مستحکم، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا تاج محمد آفریدی کی شہادت پر اظہار تعزیت

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں اسلام آباد میں سابق سینیٹر، ممتاز صنعتکار اور الحاج گروپ کے چیف ایگزیکٹو مرحوم الحاج تاج محمد آفریدی شہید کی رہائش گاہ جا کر ان کے انتقال پر اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی انہوں نے کہا کہ الحاج تاج محمد آفریدی کی سیاسی، سماجی اور کاروباری خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

اسلام آباد: سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور اراکین بلوچستان اسمبلی کا گروپ فوٹو

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 195 | منگل 14 محرم الحرام 30 جون 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

مضبوط پارلیمان امن و ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، وزیر اعلیٰ

جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی ہی قومی یکجہتی اور پائیدار ترقی کی ضمانت ہے

خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے تمام طبقات کی موثر نمائندگی جمہوری نظام کو مزید مضبوط کرتی ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن دنیا بھر (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

(باقی صفحہ 5 نمبر 11)

میں جمہوری اقدار، پارلیمانی روایات، قانون کی حکمرانی اور عوامی نمائندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا ایک موثر موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط اور فعال پارلیمان ہی ایک مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، جہاں عوام کی آواز کو آئینی اور جمہوری انداز میں سنا اور قانون سازی کے ذریعے قومی مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے اور تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی ہی قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی کی ضمانت ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کی امنگوں کی ترجمان ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل، موثر قانون سازی، شفاف طرز حکمرانی اور عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لیے پارلیمانی روایات، احتساب، شفافیت اور مشاورت کے اصولوں کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ دور میں پارلیمان کا کردار صرف قانون سازی تک محدود نہیں بلکہ قومی اتفاق رائے، سماجی ہم آہنگی، عوامی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے تمام طبقات کی موثر نمائندگی جمہوری نظام کو مزید مضبوط بناتی ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت آئین کی بالادستی، جمہوری روایات، شفاف حکمرانی اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے صوبے میں گڈ گورننس، موثر قانون سازی اور عوامی فلاح کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مضبوط پارلیمانی نظام ہی ایک مستحکم، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے۔

وزیر اعلیٰ کی الحاج تاج محمد آفریدی شہید کے لواحقین سے تعزیت

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں سابق سینیٹر، ممتاز صنعتکار اور الحاج گروپ کے چیف ایگزیکٹو مرحوم الحاج تاج محمد آفریدی شہید کی رہائش گاہ جا کر ان کے انتقال پر اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی انہوں نے کہا کہ الحاج تاج محمد آفریدی کی سیاسی، سماجی اور کاروباری خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس غم کی گھڑی میں لواحقین کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

اسلام آباد: سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزراء اور اراکین بلوچستان اسمبلی کا گروپ فوٹو

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق سینیٹر الحاج تاج محمد آفریدی شہید کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 30 منگل 30 جون 2026ء بمطابق 14 محرم 1448ھ قیمت 20 روپے شمارہ 177

عوامی خدمت، شفاف حکمرانی اور مؤثر قانون سازی حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

مضبوط پارلیمان ہی مستحکم اور ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے، جمہوری اداروں کا استحکام اور آئین کی بالادستی ناگزیر

مضبوط اور فعال پارلیمان ہی ایک مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، میر سرفراز بگٹی کا یوم پارلیمان پر بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن دنیا بھر میں جمہوری اقدار، پارلیمانی روایات، قانون کی حکمرانی اور عوامی نمائندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا ایک مؤثر موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط اور فعال پارلیمان ہی ایک مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، جہاں عوام کی آواز کو آئینی اور جمہوری انداز میں سنا اور قانون سازی کے ذریعے قومی مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے اور تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی ہی قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی کی ضمانت ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کی امنگوں کی ترجمان ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل، مؤثر قانون سازی، شفاف طرز حکمرانی اور عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لیے پارلیمانی روایات، احتساب، شفافیت اور مشاورت کے اصولوں کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ دور میں پارلیمان کا کردار صرف قانون سازی تک محدود نہیں بلکہ قومی اتفاق رائے، سماجی ہم آہنگی، عوامی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے تمام طبقات کی مؤثر نمائندگی جمہوری نظام کو مزید مضبوط بناتی ہے

اسلام آباد، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی کا گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

DIREC… GENERA… RELATIONS | نظامت اعلیٰ تع… حکومت بل…

Bullet No 1 | Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | منگل 30 جون 2026ء بمطابق 14 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-174

جمہوری اداروں کی مضبوطی اور آئین وقانون کی بالادستی سے ہی سیاسی استحکام اور قومی ترقی ممکن ہے، سرفراز بگٹی

آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے، پارلیمان میں عوام کی آواز کو آئینی اور جمہوری انداز میں سنا اور قانون سازی کے ذریعے قومی مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے

بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کی امنگوں کی ترجمان ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل، مؤثر قانون سازی، شفاف طرز حکمرانی اور عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے

بلوچستان حکومت آئینی بالادستی، جمہوری روایات، شفاف حکمرانی اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے صوبے میں گڈ گورننس، مؤثر قانون سازی اور عوامی فلاح کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن دنیا بھر میں جمہوری اقدار، پارلیمانی روایات، قانون کی حکمرانی (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

اور عوامی نمائندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا ایک مؤثر موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط اور فعال پارلیمان ہی ایک مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، جہاں عوام کی آواز کو آئینی اور جمہوری انداز میں سنا اور قانون سازی کے ذریعے قومی مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے اور تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی ہی قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی کی ضمانت ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کی امنگوں کی ترجمان ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل، مؤثر قانون سازی، شفاف طرز حکمرانی اور عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لیے پارلیمانی روایات، احتساب، شفافیت اور مشاورت کے اصولوں کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ دور میں پارلیمان کا کردار صرف قانون سازی تک محدود نہیں بلکہ قومی اتفاق رائے، سماجی ہم آہنگی، عوامی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے تمام طبقات کی مؤثر نمائندگی جمہوری نظام کو مزید مضبوط بناتی ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت آئینی بالادستی، جمہوری روایات، شفاف حکمرانی اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے صوبے میں گڈ گورننس، مؤثر قانون سازی اور عوامی فلاح کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مضبوط پارلیمانی نظام ہی ایک مستحکم، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے تاج محمد آفریدی کی فاتحہ خوانی کی

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں اسلام آباد میں سابق سینیٹر، ممتاز صنعتکار اور الحاج گروپ کے چیف ایگزیکٹو مرحوم الحاج تاج محمد آفریدی شہید کی رہائش گاہ جا کر ان کے انتقال پر اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی انہوں نے کہا (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 7 پر)

کہ الحاج تاج محمد آفریدی کی سیاسی، سماجی اور کاروباری خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس غم کی گھڑی میں لواحقین کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ سابق وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ، بلوچستان اسمبلی میں پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، سینیٹر دنیش کمار و دیگر رہنما بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | منگل 30 جون 2026ء، 14 محرم الحرام 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 177

وزیر اعلیٰ بلوچستان

جمہوری اداروں کا استحکام پائیدار ترقی کیلئے ناگزیر ہے

پاکستان کا آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے اور تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں

عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لیے پارلیمانی روایات، احتساب، شفافیت اور مشاورت کے اصولوں کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن دنیا بھر میں جمہوری اقدار، پارلیمانی روایات، قانون کی حکمرانی اور عوامی نمائندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا ایک موثر موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط اور فعال پارلیمان ہی ایک مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، جہاں عوام کی آواز کو آئینی اور جمہوری انداز میں سنا اور قانون سازی کے ذریعے قومی مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے اور تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی ہی قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی کی ضمانت ہیں۔

اسلام آباد، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزراء اور اراکین بلوچستان اسمبلی کا گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | منگل 30 جون 2026ء | 14 محرم الحرام 1448ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | شمارہ 125

مضبوط پارلیمانی نظام ہی خوشحال پاکستان کی ضمانت ہے، سرفراز بگٹی

مضبوط اور فعال پارلیمان ہی ایک مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد، عوام کی آواز کو سنا اور مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے

بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کی امنگوں کی ترجمان، حکومت شفاف طرز حکمرانی اور خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن دنیا بھر میں جمہوری اقدار، پارلیمانی روایات، قانون کی حکمرانی اور عوامی نمائندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا ایک مؤثر موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط اور فعال پارلیمان ہی ایک مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، جہاں عوام کی آواز کو آئینی اور جمہوری انداز میں سنا اور قانون سازی کے ذریعے قومی مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے اور تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی ہی قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی کی ضمانت ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کی امنگوں کی ترجمان ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل، مؤثر قانون سازی، شفاف طرز حکمرانی اور عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لیے پارلیمانی روایات، احتساب، شفافیت اور مشاورت کے اصولوں کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ دور میں پارلیمان کا کردار صرف قانون سازی تک محدود نہیں بلکہ قومی اتفاق رائے، سماجی ہم آہنگی، عوامی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے تمام طبقات کی مؤثر نمائندگی جمہوری نظام کو مزید مضبوط بناتی ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت آئینی بالادستی، جمہوری روایات، شفاف حکمرانی اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے صوبے میں گڈ گورننس، مؤثر قانون سازی اور عوامی فلاح کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مضبوط پارلیمانی نظام ہی ایک مستحکم، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا اظہار تعزیت

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں اسلام آباد میں سابق سینیٹر، ممتاز صنعتکار اور الحاج گروپ کے چیف ایگزیکٹو مرحوم الحاج تاج محمد آفریدی شہید کی رہائش گاہ جا کر ان کے انتقال پر اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی انہوں نے کہا کہ الحاج تاج محمد آفریدی کی سیاسی، سماجی اور کاروباری خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس غم کی گھڑی میں لواحقین کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ سابق وزیراعظم انوار الحق کاکڑ، بلوچستان اسمبلی میں پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، سینیٹر دنیش کمار و دیگر رہنما بھی موجود تھے۔

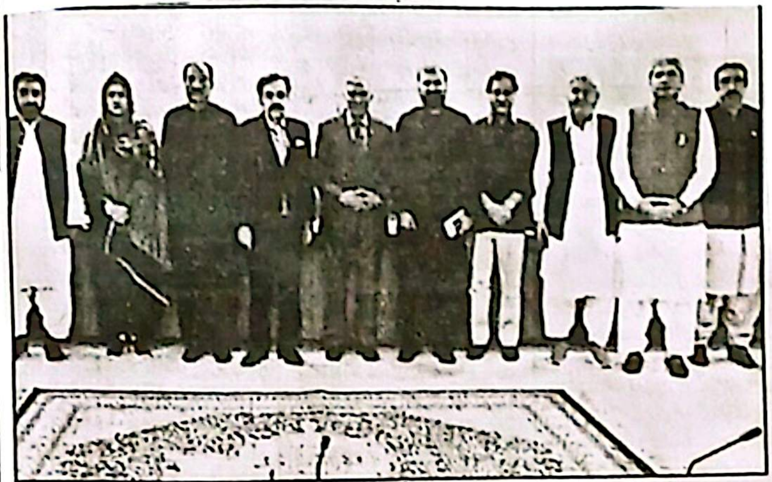

اسلام آباد، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، گورنر جعفر خان مندوخیل، صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی کا گروپ فوٹو

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA[TE] GENERAL OF P[UBLIC] RELATIONS BALO[CHISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات عا[مہ] حکومت بلوچستا[ن]

Bullet No. 1

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | منگل 30 جون 2026، 14 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ 82

Page No. 11

پارلیمان ہی ایک مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے

سرفراز بگٹی

ور قانون سازی کے ذریعے قومی مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے پاکستان کا آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے اور تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں

جمہوری نظام کو مزید مضبوط بناتی ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت آئین کی بالادستی، جمہوری روایات، شفاف حکمرانی اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے صوبے میں گڈ گورننس، مؤثر قانون سازی اور عوامی فلاح کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن دنیا بھر میں جمہوری اقدار، پارلیمانی روایات، قانون کی حکمرانی اور عوامی نمائندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا ایک مؤثر موقع فراہم کرتا ہے انہوں نے بقیہ 1 صفحہ 6 پر

اسلام آباد: اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان، وزراء اور اراکین بلوچستان اسمبلی کا گروپ فوٹو

کہا کہ مضبوط اور فعال پارلیمان ہی ایک منظم، پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے جہاں عوام کی آواز کو آئینی اور جمہوری انداز میں سنا اور قانون سازی کے ذریعے قومی مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے اور تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں انہوں نے کہا کہ جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی ہی قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی کی ضمانت ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کی امنگوں کی ترجمان ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل، مؤثر قانون سازی، شفاف طرز حکمرانی اور عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لیے پارلیمانی روایات، احتساب، شفافیت اور مشاورت کے اصولوں کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ دور میں پارلیمان کا کردار صرف قانون سازی تک محدود نہیں بلکہ قومی اتفاق رائے، سماجی ہم آہنگی، عوامی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے انہوں نے کہا کہ خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے تمام طبقات کی مؤثر نمائندگی جمہوری نظام کو مزید مضبوط بناتی ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت آئین کی بالادستی، جمہوری روایات، شفاف حکمرانی اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے صوبے میں گڈ گورننس، مؤثر قانون سازی اور عوامی فلاح کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مضبوط پارلیمانی نظام ہی ایک مستحکم، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں اسلام آباد میں سابق سینیٹر، ممتاز صنعتکار اور الحاج گروپ کے چیف ایگزیکٹو مرحوم الحاج تاج محمد آفریدی شہید کی رہائش گاہ جا کر ان کے انتقال پر اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی انہوں نے کہا کہ الحاج تاج محمد آفریدی کی سیاسی، سماجی اور کاروباری خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس غم کی گھڑی میں لواحقین کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ سابق وزیراعظم انوار الحق کاکڑ، بلوچستان اسمبلی میں پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، سینیٹر دنیش کمار و دیگر رہنما بھی موجود تھے

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan T
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @bal
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1501 QUETTA Tuesday June 30, 2026 / Muhr

Strong parliamentary system guarantee of stable, prosperous Pakistan: Bugti

Offers condolence on demise of Taj Afridi

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday said that a strong parliamentary system is the guarantee of a stable, prosperous and developed Pakistan.

In his message on the occasion of International Parliament Day, he said that this day provides an effective opportunity to highlight the importance of democratic values, parliamentary traditions, rule of law and public representation around the world.

He said that a strong and active parliament is the foundation of a stable, peaceful and developed society, where the voice of the people is heard in a constitutional and democratic manner and solutions to national problems are sought through legislation.

The Chief Minister said that the Constitution of Pakistan provides a strong foundation for parliamentary democracy and all state institutions perform their responsibilities within the ambit of the constitution.

He said that the stability of democratic institutions, supremacy of the constitution and rule of law are the guarantee of national unity, political stability and sustainable development.

Mir Sarfraz Bugti said that the Balochistan Assembly is the spokesperson of the aspirations of the people of the province and the government considers the solution of public problems, effective legislation, transparent governance and public service as its top priority.

He said that further strengthening the principles of parliamentary traditions, accountability, transparency and consultation is the need of the hour to live up to the trust of the people. The Chief Minister of Balochistan said that in the present era, the role of parliament is not limited to lawmaking alone but also plays a key role in achieving the goals of national consensus, social harmony, public welfare and sustainable development.

He said that effective representation of women, youth and all sections of society further strengthens the democratic system.

He reiterated the resolve that the Balochistan government would continue its efforts for good governance, effective legislation and public welfare in the province while adhering to the principles of constitutional supremacy, democratic traditions, transparent governance and public service.

Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti also visited the residence of former Senator, prominent industrialist and Chief Executive of Alhaj Group, late Alhaj Taj Muhammad Afridi in Islamabad and offered condolences and Fateha to the family on his death.

The Chief Minister prayed for the elevation of the deceased's rank, forgiveness and patience for the bereaved family. He said that the political, social and business services of Alhaj Taj Muhammad Afridi will always be remembered. Mir Sarfaraz Bugti expressed his heartfelt sympathy to the bereaved family and said that he shares the grief of the family members equally in this hour of grief. The Chief Minister of Balochistan was accompanied by former Prime Minister Anwarul Haq Kakar, Pakistan Muslim League Parliamentary Leader in Balochistan Assembly Mir Salim Khan Khosa, Senator Dinesh Kumar and other leaders.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1   Dated: 30 JUN 2026   Page No. 13

ہنہ اوڑک کے مقامی لوگوں نے خوارج کا ڈٹ کر مقابلہ کیا، بخت محمد کاکڑ

حکومت ہر صورت عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے گی، معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی

دہشت گرد عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی، رہنماؤں کا دھرنے سے خطاب

کامیاب مذاکرات کے بعد احتجاجی مظاہرین نے دھرنا ختم کر دیا، بند شاہراہ کو ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے ہنہ اوڑک میں احتجاجی دھرنے کے شرکا سے مذاکرات اور خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت ہر صورت عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے گی اور دہشت گرد عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے تحفظ کو حکومت کی اولین ترجیح حاصل ہے اور ....

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

دہشت گردوں کو ہر محاذ پر موثر اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے ہنہ اوڑک کے عوام کی جرات، بہادری اور دہشت گردوں کے خلاف مزاحمت کو سراہتے ہوئے کہا کہ مقامی لوگوں نے خوارج کے ناپاک عزائم کا ڈٹ کر مقابلہ کیا، جس پر وہ خراج تحسین کے مستحق ہیں صوبائی وزیر صحت اور معاون برائے وزیر داخلہ بابر یوسفزئی نے احتجاجی شرکا سے ملاقات کے دوران ان کے مطالبات سنے اور یقین دہانی کرائی کہ ان کے جائز مطالبات پر فوری عمل درآمد کیا جائے گا۔ کامیاب مذاکرات کے بعد احتجاجی شرکا نے دھرنا ختم کرنے کا اعلان کر دیا، جس کے بعد بند شاہراہ کو ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا اور آمدورفت معمول کے مطابق بحال ہو گئی۔ صوبائی حکومت نے اس موقع پر ایک بار پھر اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

پیپلز پارٹی فکری سیاسی جمہوری اور نظریاتی جماعت ہے

ہم نے کبھی عوام کے حقوق پر سمجھوتہ کیا نہ کریں گے صوبائی وزیر صحت

عوام کے ساتھ کئے وعدوں کو ہر صورت نبھائیں گے' وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی فکری سیاسی جمہوری اور نظریاتی جماعت ہے پیپلز پارٹی شہداء اور غازیوں کی جماعت ہے، ہم نے کبھی بھی عوام کے حقوق پر سمجھوتہ کیا نہ کریں گے ہم شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کے سپاہی ہیں، جھوٹے وعدے نہیں کریں گے بلکہ عوام کے ساتھ کیے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنائیں گے عوام کو ان ڈویلیز پر تمام سہولیات فراہم کرینگے محکمہ صحت کی بہتری ....

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

اولین ترجیح ہے یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے کیونکہ عوام نے ہم پر اعتماد کر کے ایوان تک پہنچایا ہم بھی اپنے حلف کے پابند ہیں عوام کے ساتھ کیے گئے وعدوں کو نبھائیں گے انتخابی مہم میں جو وعدے عوام سے کیے وہ پورے کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ حلقے کی عوام نے ہمیشہ مجھے محبت دی ہے حلقے کے عوام کو کبھی مایوس نہیں کریں گے عہدہ عوام کی محبت کا مظہر ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی بہتری اولین ترجیح ہے عوام کو ان کی دسترس پر تمام سہولیات فراہم کرینگے غریب عوام کو مفت ادویات سمیت بہترین علاج و معالجے کیلئے کوشاں ہیں اس سلسلے میں کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائے گی کوتاہی اور غفلت برتنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

پارلیمنٹ جمہوریت کی بنیاد اور عوام کی آواز کا موثر پلیٹ فارم ہے، ربابہ بلیدی

جوابدہ پارلیمنٹ ہی ریاستی اداروں کے درمیان توازن، پائیدار ترقی کی ضمانت فراہم کرتی ہے،

بین الاقوامی یوم پارلیمان کی مناسبت کے موقع پر وزیراعلیٰ کی مشیر برائے ترقی نسواں کا پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ جمہوری نظام کی بنیاد اور عوام کی آواز کا سب سے موثر پلیٹ فارم ہے۔ مضبوط، فعال اور جوابدہ پارلیمنٹ ہی ریاستی اداروں کے درمیان توازن، عوامی مسائل کے حل اور پائیدار ترقی کی ضمانت فراہم کرتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے بین الاقوامی یوم پارلیمان کی مناسبت سے جاری کردہ اپنے خصوصی پیغام میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں پارلیمانیں قانون سازی، عوامی نمائندگی اور جمہوری اقدار کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ پارلیمنٹیرینز کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوامی مسائل کو اجاگر کریں اور قومی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے فیصلے کریں۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ خواتین کی موثر سیاسی شمولیت ایک مضبوط جمہوری معاشرے کی پہچان ہے۔ خواتین پارلیمنٹیرینز نے قانون سازی اور پالیسی سازی کے عمل میں اہم کردار ادا کر کے ثابت کیا ہے کہ خواتین کی شرکت کے بغیر حقیقی ترقی کا خواب مکمل نہیں ہو سکتا۔ صوبائی مشیر نے کہا کہ بلوچستان میں خواتین کی سیاسی، سماجی اور معاشی شمولیت کے لیے اقدامات جاری ہیں تاکہ خواتین کو فیصلہ سازی کے عمل میں مزید موثر کردار دیا جا سکے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ پارلیمانی جمہوریت کا اصل مقصد عوامی خدمت، انصاف کی فراہمی اور ریاستی نظام کو عوام کی ضروریات کے مطابق بنانا ہے۔ نوجوان نسل کو جمہوری اقدار، آئینی شعور اور پارلیمانی روایات سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، تاہم قومی مفاد، برداشت اور مکالمے کی روایت کو فروغ دینا ہی ایک مضبوط معاشرے کی بنیاد ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے دنیا بھر کے پارلیمنٹیرینز کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ جمہوری اداروں کے استحکام، خواتین کے حقوق کے تحفظ اور عوامی فلاح کے لیے کردار ادا کرنا ہی حقیقی جمہوری نمائندگی کا تقاضا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 30 JUN 2026 Page No. 4

ناقابل استعمال سرکاری گاڑیوں کی شفاف نیلامی کی جائے، چیف سیکرٹری

تمام خالی اسامیوں پر میرٹ کی بنیاد پر جلد بھرتیاں کی جائیں، سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (غ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں چیئرمین سی ایم آئی ٹی محمد علی کاکڑ، ایس ایم بی آر کبیر دشتی، ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات، تمام محکموں کے سیکرٹریز، کمشنرز اور متعلقہ آفیسران نے شرکت کی۔ جس میں ترقیاتی منصوبوں، ٹینڈرز کے عمل، سرکاری وسائل کے موثر استعمال اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی سمیت اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ سرکاری محکموں میں ناقابل استعمال گاڑیوں کی فہرست تیار کرکے قومی قوانین کے مطابق شفاف نیلامی کی جائے۔ انہوں نے ٹینڈرز کے عمل میں شفافیت یقینی بنانے، سنگل بڈرز کی صورت میں ٹینڈرز مسترد کرنے اور کھلے مقابلے کو فروغ دینے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لیے تمام خالی آسامیوں پر میرٹ کی بنیاد پر جلد بھرتیاں کی جائیں، خصوصاً صحت، تعلیم اور منصوبہ بندی کے محکموں میں خالی اسامیوں کو ترجیحی بنیادوں پر پُر کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر بنیادی سہولیات میسر آسکیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 27-2026 کے ترقیاتی پروگرام میں 5,618 منصوبے شامل ہیں، جن میں 3,761 جاری جبکہ 1,857 نئے منصوبے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے منصوبوں کی بروقت تکمیل، موثر مانیٹرنگ، رکاوٹوں کے فوری ازالے اور بجٹ کے بہتر استعمال کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر نہ صرف لاگت میں اضافہ کرتی ہے بلکہ عوامی اعتماد کو بھی متاثر کرتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم، خالی آسامیاں فوری پر کی جائیں، چیف سیکرٹری

عوامی وسائل کا درست استعمال حکومت کی اولین ذمہ داری اسے قابل احتساب انداز میں انجام دیا جائے گا، شکیل قادر خان

سرکاری محکموں میں ناقابل استعمال گاڑیوں کی فہرست تیار اور ضوابط کے مطابق شفاف نیلامی کے ذریعے فروخت عمل میں لائی جائے

موثر بجٹ مینجمنٹ سے منصوبوں کی بروقت تکمیل ممکن اور قیمتی وسائل کا ضیاع روکا جا سکے گا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں چیئرمین سی ایم آئی ٹی محمد علی کاکڑ، ایس ایم بی آر کبیر دشتی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات، تمام محکموں کے سیکرٹریز، کمشنرز اور متعلقہ آفیسران نے شرکت کی اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، ٹینڈرز کے عمل کی شفافیت، نوجوانوں کو ر........

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

وزگار کے بہترین مواقع فراہم کرنے کیلئے خالی آسامیوں پر تقرریوں سمیت اہم امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے صوبائی انتظامیہ کی کارکردگی مزید بہتر بنانے، سرکاری وسائل کے موثر استعمال اور شفافیت کے فروغ پر زور دیا انہوں نے کہا کہ عوامی وسائل کا درست استعمال حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اسے قابل احتساب انداز میں انجام دیا جائے گا انہوں نے ہدایت کی کہ سرکاری محکموں میں ناقابل استعمال گاڑیوں کی فہرست تیار کی جائے اور قومی قوانین اور ضوابط کے مطابق شفاف نیلامی کے ذریعے فروخت عمل میں لائی جائے اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ ابھی تک 300 گاڑیوں کی نیلامی کا عمل جاری ہے چیف سیکرٹری نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ ٹینڈرز کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں اور سنگل بڈرز کی صورت میں ٹینڈرز کو مسترد کیا جائے اور مقابلے کو فروغ دیا جائے تاکہ ٹرانسپیرنسی قائم رہے۔ انہوں نے صوبے میں نوجوانوں کو روزگار کے مواقع بڑھانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خالی تقرریاں فوری طور پر پُر کی جائیں انہوں نے کہا کہ میرٹ کے اصولوں کے تحت تقرریاں شفاف طریقے سے عمل میں لائی جائیں اور بلاتعطل خالی آسامیوں کی نشاندہی کر کے اضلاع کے مطابق ترجیحی بنیادوں پر بھرتیاں کی جائیں خاص طور پر صحت، تعلیم اور منصوبہ بندی کے محکموں میں خالی آسامیوں کو ترجیح دی جائے تاکہ بنیادی خدمات میں بہتری آئے اور مقامی نوجوانوں کو روزگار میسر آئے اجلاس میں صوبے بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 میں 5618 ترقیاتی منصوبے شامل ہیں جن میں 3761 جاری اور 1857 نئے ترقیاتی منصوبے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ منصوبوں کے ٹائم لائنز پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے، رکاوٹوں کی فوری نشاندہی اور ازالہ کیا جائے تاکہ عوامی فوائد بروقت حاصل ہوں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2 Dated: 30 JUN 2026 Page No. 15

وفاقی حکومت کا 10 جولائی سے غیر قانونی مقیم افغان شہریوں کی گرفتاری کا فیصلہ

چاروں صوبوں، چیف سیکرٹری جی بی و آزاد کشمیر کو مراسلہ ارسال

صوبوں کے غیر قانونی مقیم افراد کو گرفتار کیا جائے گا، افغان شہریوں (شمول وغیرہ) والے ہر شہری کی ڈی پورٹیشن میں تیزی لائی جائے، اپیکس کمیٹیز، پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایات جاری

روزانہ کی بنیاد پر 11 جولائی سے وزارت داخلہ کو رپورٹ بھیجی جائے، جس میں ہر روز پکڑے گئے افغان شہریوں کی تعداد بتائی جائے، وزارت داخلہ کا تمام چیف سیکرٹریز کو خط

رپورٹ میں کی گئی کارروائی کی تمام تفصیلات بھی شامل ہوں، فیصلوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے، فیصلہ غیر قانونی غیر ملکیوں کی وطن واپسی پلان کے جائزہ اجلاس میں کیا گیا

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی حکومت نے 10 جولائی سے غیر قانونی مقیم افغان شہریوں کی گرفتاری کا فیصلہ کرلیا، وفاقی وزارت داخلہ نے چاروں صوبوں کے چیف سیکرٹریز، چیف سیکرٹری گلگت بلتستان اور چیف سیکرٹری آزاد کشمیر کو خط لکھ دیا، خط میں کہا گیا ہے کہ صوبوں میں غیر قانونی مقیم کسی بھی افغان شہری کو 10 جولائی سے گرفتار کیا جائے گا، افغان شہریوں (شمول وغیرہ) والے ہر شہری کی ڈی پورٹیشن میں تیزی لائی جائے، خط میں کہا گیا ہے کہ تمام اپیکس کمیٹیز، پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ضروری ہدایات جاری کی جائیں، خط میں کہا گیا ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر 11 جولائی سے وزارت داخلہ کو رپورٹ بھیجی جائے، جس میں ہر روز پکڑے گئے افغان شہریوں کی تعداد بتائی جائے۔ .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

خط میں کہا گیا ہے کہ رپورٹ میں کی گئی کارروائی اور ان کی موجودہ حیثیت بھی شامل ہو، فیصلوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ خط میں بتایا گیا ہے کہ یہ فیصلہ غیر قانونی غیر ملکیوں کی وطن واپسی پلان کے جائزہ اجلاس میں کیا گیا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 30 JUN 2026

Page No. 16

ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت میں مکمل کیے جائیں، ڈی سی کوئٹہ

[illegible]

اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی طلباء کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، ظہور [illegible]

[illegible]

اسلام آباد میں بلوچستان کے طلباء کیلئے امتحانی مرکز قائم کرنیکا فیصلہ

[illegible]

ڈی سی حب اور ایس ایس پی کی دشت واقعہ کی زخمی خاتون کی عیادت

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 30 JUN 2026

Page No. 17

حکومت بلوچستان نے خاتون پر مبینہ تشدد کے واقعے کا فوری نوٹس لے لیا

ملوث ملزم کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا، شاہد رند

کوئٹہ(خ ن) حکومت بلوچستان نے کوئٹہ کی مقامی خاتون شاہدہ مختیار پر مبینہ تشدد کے واقعے کا فوری نوٹس لے لیا ہے معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر پرنسل اسٹاف آفیسر سید امین نے پولیس حکام سے فوری رابطہ کیا، جس کے بعد واقعے میں ملوث ملزم کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے شاہد رند نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی ہے کہ واقعے کی شفاف، غیر جانبدار اور میرٹ پر تحقیقات کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور کسی بھی ذمہ دار شخص کے ساتھ کوئی رعایت نہ برتی جائے انہوں نے کہا کہ خواتین کے خلاف تشدد، ہراسانی اور کسی بھی قسم کی زیادتی ناقابل برداشت ہے۔ حکومت بلوچستان متاثرہ خاتون کو انصاف کی بروقت فراہمی یقینی بنائے گی۔

انٹر کالج وشبود کی بہتری کیلئے تمام بنیادی مسائل حل کرینگے، کمانڈنٹ ایف سی

کالج کو سولرائز کیا جائیگا تا کہ بجلی کا مسئلہ ہمیشہ کیلئے حل ہو لیپ ٹاپ تقسیم کے حوالے سے خطاب

جھکور (نامہ نگار) جھکور انٹر کالج وشبود کی تزئین و آرائش، لائبریری کے ویم اور دیگر اہم بنیادی سہولیات کی فراہمی اور طلباء و طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کے حوالے سے ایک مختصر مگر پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خاص کمانڈنٹ ایف سی جھکور رائفلز بریگیڈیئر ظفر اقبال تھے۔ کالج میں بچوں نے گلدستہ پیش کر کے مہمان کو خوش آمدید کہا اور بریگیڈیئر ظفر اقبال نے کالج لائبریری لیبارٹری اور دیگر شعبوں کا دورہ کر کے کالج لائبریری کیلئے مزید کتابیں، لیبارٹری کیلئے سائنسی آلات اور کالج کو سولر سسٹم کی جلد فراہمی کے احکامات جاری کئے۔ کالج کی مختلف کلاسوں کے طلباء و طالبات نے سولر سسٹم، جھکور میں ترقی کے حوالے سے جدید ماڈلز تیار کئے تھے اور سائنسی پروجیکٹس کی نمائش کے دوران مہمان خاص کو اپنے پروجیکٹس کے حوالے سے بریفنگ دی۔ کالج میں جدید آڈیٹوریم میں ایک پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل انٹر کالج پروفیسر نعمت اللہ بلوچ نے کہا کہ چند سال پہلے ایک کھنڈرات نما بلڈنگ میں کالج کی کلاسز کا افتتاح کیا گیا اور اب کالج ایک خوبصورت تعلیمی ادارے کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ کالج میں تمام بنیادی مسائل اور ان کی حل کیلئے وقتاً فوقتاً حکام بالا کو آگاہ کر چکے ہیں اور کالج میں لائبریری کے قیام، تزئین و آرائش پر کمانڈنٹ ایف سی جھکور رائفلز ظفر اقبال بلوچ کی عملی کاوشیں قابل داد ہیں، انہوں نے کہ کہ کالج کے اساتذہ کی انتھک کاوشیں قابل تعریف ہیں جنہوں نے بچوں کی درس و تدریس اور ان کی تربیت کیلئے کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالج میں بجلی کا مسئلہ شدت اختیار کر چکا ہے اور درس تدریس میں بچوں کیلئے مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ کمانڈنٹ ایف سی نے طلباء و طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہی بچے ہماری مستقبل اور قوم کے معمار ہیں اور انہیں تعلیم ہی کا راستہ اختیار کر کے مستقبل کے چیلنجز سے لڑنا ہوگا، انہوں نے کہا کہ کالج سے فارغ التحصیل بچوں کی اپنی یونیورسٹی اور بہترین ڈیپارٹمنٹ کا انتخاب کرنا ہوگا تا کہ اس جدید ٹیکنالوجی اور آے آئی کے دور میں وہ دنیا سے کسی بھی طریقے سے پیچھے نہ ہوں۔

MASHRIQ QUETTA

کاروباری اداروں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کیلئے اقدامات تیز کیے جائیں، بی آر اے

ڈیجیٹل نظام کے موثر استعمال کے ذریعے رضاکارانہ ٹیکس تعمیل کو فروغ دیا جائے، حکام

کوئٹہ(خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) میں حب ریجن سے محصولات کی وصولی اور ٹیکس تعمیل کے امور کے حوالے سے ایک اہم اجلاس چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران حب ریجن میں محصولات کی وصولی، رجسٹریشن، ریٹرن فائلنگ، واجبات کی وصولی، انفورسمنٹ اقدامات اور ٹیکس نیٹ میں توسیع سے متعلق پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر مختلف........

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

صنعتی و تجارتی اداروں کی ٹیکس تعمیل کی صورتحال، درپیش چیلنجز اور محصولات میں اضافے کیلئے موثر حکمت عملی پر بھی غور کیا گیا چیئرمین نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ غیر رجسٹرڈ سروس فراہم کنندگان اور کاروباری اداروں کو ٹیکس نیٹ میں لانے، نان فائلرز کے خلاف قانونی کارروائی کو موثر بنانے اور واجبات کی بروقت وصولی کیلئے اقدامات مزید تیز کیے جائیں انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ٹیکس دہندگان کی سہولت کاری، شفافیت اور ڈیجیٹل نظام کے موثر استعمال کے ذریعے رضاکارانہ ٹیکس تعمیل کو فروغ دیا جائے۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی حب ریجن میں محصولات کے اہداف کے حصول، ٹیکس قوانین کے موثر نفاذ اور صوبے کی پائیدار ترقی کیلئے وسائل میں اضافے کے سلسلے میں اپنی کوششیں مزید تیز کرے گی۔

ڈیرہ بگٹی و چمن کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا' این ای او سی

پشاور اور بنوں کے سیوریج نمونوں میں بھی پولیو وائرس کی موجودگی پائی گئی' رپورٹ

اسلام آباد/کوئٹہ (اے این این) نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر (این ای او سی) کے مطابق کشمور، سکھر، کراچی کے ضلع شرقی اور غربی کے سیوریج نمونوں میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے این ای او سی کے مطابق بلوچستان سے ڈیرہ بگٹی اور چمن کے ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا ہے اس کے علاوہ پشاور اور بنوں کے سیوریج نمونوں میں بھی پولیو وائرس کی موجودگی پائی گئی ہے دوسری جانب پنجاب، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور اسلام آباد کے تمام ماحولیاتی........

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

نمونوں میں پولیو وائرس نہیں پایا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 JUN 2026 Page No. 18

بلوچستان میں امن وامان ابتر، حکمران محض نمائشی بیانات تک محدود ہیں، جمعیت

حکومتی رٹ نہ ہونے کے برابر، صوبے کو عملاً جرائم پیشہ عناصر کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا

حکومت عوامی اعتماد کھو چکی، جب حکمران ناکام ہو جائیں تو انہیں اقتدار پر براجمان رہنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں

آج عوام حکومت سے ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات نہیں بلکہ زندہ رہنے کا حق مانگ رہے ہیں، صوبائی بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان اس وقت تاریخ کے بدترین امن وامان کے بحران، حکومتی بے حسی، انتظامی نااہلی کے شدید فقدان کا شکار ہے۔ صوبے کے مختلف علاقوں میں عوام بیک وقت احتجاجی دھرنے دینے پر مجبور ہیں، بگر المیہ یہ ہے کہ وہ نہ سڑکیں مانگ رہے ہیں، نہ ترقیاتی منصوبے، نہ روزگار اور نہ ہی سیاسی مراعات، بلکہ صرف اپنی جان......... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

و مال، عزت و آبرو اور اپنے بچوں کی محفوظ زندگی کی ضمانت کا مطالبہ کر رہے ہیں زیارت کا افسوسناک واقعہ تاجر ہاشم نورزئی کا بہیمانہ قتل، بند وڑک کا سانحہ، لورالائی میں بڑھتی ہوئی اغواء گردی، کراچی سے آئے ہوئے مہمان خاندان کے ساتھ غیر انسانی سلوک اور صوبے بھر میں قتل و غارت، اغواء، بھتہ خوری، شاہراہوں پر عدم تحفظ اور قانون شکنی کے پے در پے واقعات اس حقیقت کا ناقابل تردید ثبوت ہیں کہ موجودہ حکومت مکمل طور پر عوام کا اعتماد کھو چکی ہے اور حکومتی رٹ مکمل طور پر ختم ہو کر صرف ریڈ زون کی چار دیواری تک محدود رہ گئی ہے حکمران عوام کی جان و مال کے تحفظ کی بجائے محض نمائشی بیانات، دعوؤں، فوٹو سیشنز اور بے نتیجہ اجلاسوں میں مصروف ہیں جبکہ صوبہ کو عملاً جرائم پیشہ عناصر کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے سوال یہ ہے کہ کیا دھاندلی زدہ انتخابات کے نتیجے میں وجود میں آنے والا یہ حکومتی سیٹ اپ اپنی مکمل ناکامی کا اعتراف کرنے کیلئے مزید کتنی لاشوں کا منتظر ہے؟ جب حکومت شہریوں کی جان و مال کا تحفظ، قانون کی بالادستی اور ریاستی عملداری برقرار رکھنے میں ناکام ہو جائے تو اسے اقتدار پر براجمان رہنے کا کوئی اخلاقی، آئینی، سیاسی اور عوامی جواز حاصل نہیں رہتا۔ ہاشم نورزئی کے بہیمانہ قتل نے بلوچستان کے تاجروں، صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں کو یہ انتہائی خطرناک پیغام دیا ہے کہ اگر صوبے میں سرمایہ لگانے والا، سینکڑوں خاندانوں کے روزگار کا ذریعہ بننے والا شخص بھی محفوظ نہیں تو پھر کون بلوچستان میں سرمایہ کاری کرے گا؟ موجودہ حالات نے نہ صرف معیشت بلکہ عوام کے حکومت پر اعتماد کو بھی شدید نقصان پہنچایا ہے۔

شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، مابت کاکا

آئینی اور وفاقی ڈھانچے میں کسی قسم کی غیر ضروری مداخلت خطرناک عمل ہوگا، پشتون خوا وطن کی تقسیم کسی صورت قابل قبول نہیں

صوبہ بھر میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور عوام میں پائی جانے والی عدم تحفظ کی کیفیت انتہائی تشویشناک ہے

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے کہا ہے کہ پاکستان پانچ اکائیوں اور اقوام پر مشتمل ایک وفاق ہے لہٰذا اس کے آئینی اور وفاقی ڈھانچے میں کسی بھی قسم کی غیر ضروری مداخلت یا رد و بدل خطرناک عمل ہوگا پشتون خوا وطن کی تقسیم کسی بھی صورت قابل قبول نہیں عوامی نیشنل پارٹی اپنے قومی آئینی اور جمہوری مؤقف پر ثابت قدم ہے انتظامی بنیادوں پر نئے صوبوں کی تشکیل کے نام پر وسائل اور اختیارات کو عوام کی بجائے مخصوص طبقات کے مفادات کے لیے استعمال کرنے کی کوشش ہے جسے عوامی نیشنل پارٹی مسترد کرتی......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

ہے ملک کو درپیش سیاسی معاشی اور انتظامی بحرانوں سے نکالنے کا واحد راستہ آئین پاکستان پر مکمل اور غیر مشروط عمل درآمد وفاقی اکائیوں کے آئینی حقوق کا احترام اور حقیقی جمہوری نظام کا استحکام ہے حکمران اشرافیہ ہوش کے ناخن لے اگر جمہوری اداروں کو مضبوط جمہوریت کی راہ میں حائل تمام رکاوٹوں کو دور نہ کیا گیا تو ملک ترقی استحکام اور قومی یکجہتی کی جانب گامزن نہیں ہو سکتا صوبہ بھر میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور عوام میں پائی جانے والی عدم تحفظ کی کیفیت انتہائی تشویشناک ہے شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ریاست اور حکومت وقت کی بنیادی ذمہ داری ہے لہٰذا حکومت عوام کی جان و مال کی تحفظ کو یقینی بنانے 10 جولائی کو تحصیل نواں کلی کے زیر اہتمام ورکرز کنونشن

دوررس اثرات کا حامل رہیگا کارکن اور ذمہ داران بھرپور تیاریاں شروع کر دیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے عوامی نیشنل پارٹی تحصیل نواں کلی کے بنیادی یونٹ صدور جنرل سیکرٹریز سینئر اراکین کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس کی صدارت تحصیل سینئر نائب صدر باز سرباز نے کی جبکہ ضلعی نائب صدر مبین خان بازئی تحصیل جنرل سیکرٹری فیروز خان تحصیل اطلاعات سیکرٹری سالار خان اور حبیب ککڑ نے بھی خطاب کیا اجلاس میں 10 جولائی کو اے این پی تحصیل نواں کلی کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ورکرز کنونشن کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ کنونشن کو ہر لحاظ سے کامیاب بنایا جائے گا اجلاس کے شرکا نے مختلف تجاویز اور آراء پیش کیں جن کی روشنی میں آئندہ کی حکمت عملی مرتب کی گئی اس موقع پر بنیادی یونٹوں کے تنظیمی دوروں کا شیڈول بھی جاری کیا گیا تاکہ کارکنوں سے رابطے مضبوط بنائے جائیں تنظیم کو مزید فعال کیا جائے اور ورکرز کنونشن کی بھرپور کامیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔

چند عناصر کی کارروائیوں کو روایات سے جوڑنا درست نہیں

مولانا ہدایت الرحمن

صوبے کے عوام ہمیشہ مہمان نواز رہے ہیں، خواتین، بچوں، بزرگوں اور مسافروں کی عزت و تکریم قبائلی روایات کا اہم حصہ ہے، صوبائی امیر

قانون نافذ کرنے والے ادارے اور حکومت ایسے واقعات میں ملوث مسلح گروہوں اور قاتلوں کو بے نقاب کریں [illegible]

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں [illegible] عوام کو [illegible] سے آنے والے نہتے مسافر خواتین کی گاڑی پر فائرنگ [illegible] افسوسناک واقعات صوبے کے پہلے سے خراب حالات کو مزید خراب کرنے کی سازش [illegible] بلوچستان میں پیدا ہونے والی [illegible] صورتحال سے [illegible] تحفظ کے احساس پر حکومت، حساس اداروں [illegible] [illegible] خیالات کا اظہار [illegible] بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقاتوں اور میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام ہمیشہ سے مہمان نواز رہے ہیں اور خواتین، بچوں، بزرگوں اور مسافروں کی عزت و تکریم یہاں کی قبائلی روایات اور ثقافت کا اہم حصہ ہے۔ چند عناصر کی کارروائیوں کو بلوچستان کے عوام کی روایات سے جوڑنا کسی صورت درست نہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں، [illegible] اور حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ایسے تمام واقعات میں ملوث مسلح گروہوں اور قاتلوں کو بے نقاب کریں، انہیں گرفتار کرکے قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہو اور [illegible] ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] بلوچستان کے دیگر علاقوں میں عوام کی جان بھی [illegible] حالات انتہائی تشویشناک ہیں، مسلح جتھوں کی جانب سے [illegible] کوشش ناقابل قبول ہیں، حکومت اور حساس اداروں کی ذمہ داری ہے کہ ان عناصر کو بے نقاب کریں، ان کے سرپرستوں کو قانون کے کٹہرے میں لائیں اور شہریوں کی جان و مال اور عزت کا تحفظ یقینی بنائیں۔

دہشتگرد گروہوں کی سرگرمیوں نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی

پشتونخوا نیپ

حکومت عوام کو تحفظ فراہم اور امن و امان قائم رکھنے میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دے رہی ہے" نصر اللہ زیرے

ہنہ اوڑک سمیت مختلف اضلاع میں بڑھتی بدامنی، مسلح جتھوں کی سرگرمیاں اور عوام میں پائی جانے والی بے چینی انتہائی تشویشناک ہے

حکومت دہشت گرد، جرائم پیشہ اور بھتہ خور گروہوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائے، ہنہ اوڑک میں [illegible]

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری مالیات محمد یوسف خان کاکڑ، صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، صوبائی مالیات سیکرٹری [illegible] خان کاکڑ، ہنہ اوڑک کے علاقائی سیکرٹری [illegible] اور پارٹی کے دیگر [illegible] نے ہنہ اوڑک میں جاری احتجاجی دھرنے کا دورہ کیا اور [illegible] کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ [illegible] بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

گزشتہ شب ہنہ اوڑک کے علاقے [illegible] میں مسلح جتھوں کی جانب سے فائرنگ کی گئی جس کے خلاف ہنہ اوڑک چوک پر ایک بڑے احتجاجی دھرنے کا انعقاد کیا گیا۔ احتجاجی دھرنے میں [illegible] افراد نے شرکت کرتے ہوئے علاقے میں امن و امان کی ابتر صورتحال، بڑھتی ہوئی بدامنی اور عوام کی جان و مال کے تحفظ میں حکومتی ناکامی کے خلاف شدید احتجاج ریکارڈ کرایا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے نے کہا کہ اس وقت پورا صوبہ بالخصوص جنوبی پشتونخوا بدترین امن و امان کی صورتحال سے دوچار ہے اور عوام کی جان، مال، عزت اور بنیادی حقوق کسی بھی طرح محفوظ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سمیت پورے صوبے خصوصاً جنوبی پشتونخوا کے مختلف علاقوں میں مسلح جتھے، بھتہ خور، جرائم پیشہ اور دہشت گرد گروہوں کی سرگرمیوں نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئے روز دہشت گردی، قتل و غارت گری، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری، مسلح جتھوں اور منشیات کے واقعات رونما ہو رہے ہیں، جبکہ حکومت عوام کو تحفظ فراہم کرنے اور امن و امان قائم رکھنے میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کی ضمانت نہیں دے سکتی تو اسے اپنی آئینی، قانونی اور اخلاقی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام تصور کیا جائے گا۔ نصر اللہ خان زیرے نے کہا کہ ہنہ اوڑک سمیت جنوبی پشتونخوا کے مختلف علاقوں میں بڑھتی ہوئی بدامنی، مسلح جتھوں کی سرگرمیاں اور عوام میں پائی جانے والی بے چینی انتہائی تشویشناک صورتحال اختیار کر گئی ہے۔

حکومت عوام، تاجروں و مسافروں کو تحفظ دینے میں ناکام ہو چکی ہے

جمعیت نظریاتی

بلوچ بیلٹ میں امن کی صورتحال پہلے ہی خراب، اب پشتون علاقوں میں بھی حالات تشویشناک ہو چکے" مولانا عبدالقادر لونی

حکومتی رٹ ختم، صوبے میں آئے روز رونما ہونے والے دردناک واقعات نے عوام کو ذہنی دباؤ میں مبتلا کر دیا" مفتی شفیع الدین

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین، مرکزی سیکرٹری اطلاعات حاجی سید عبدالستار شاہ چشتی، حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام روزانہ لاشیں اٹھا کر اب تنگ آ چکے ہیں، بلوچ بیلٹ میں امن کی صورتحال پہلے ہی خراب، اب پشتون بیلٹ میں بھی حالات تشویشناک ہو گئے ہیں، [illegible] میں بیک پوسٹ کے قریب [illegible] محمد [illegible] کا قتل [illegible] کے ساتھی [illegible] بقیہ 50 صفحہ نمبر 7

[illegible] کی شہادت، کراچی کی گاڑی کے ساتھ پیش آنے والا افسوسناک واقعہ قابل مذمت ہے، دوسری جانب ہنہ اوڑک میں پیش آنے والے واقعہ پر عوام سراپا احتجاج ہیں، بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال تشویشناک حد تک پہنچ گئی، بلوچستان حکومت کی رٹ ختم ہو چکی، حکومت عوام، تاجروں اور مسافروں کو تحفظ دینے میں ناکام ہو چکی ہے، صوبے میں آئے روز رونما ہونے والے دردناک واقعات نے عوام کو ذہنی دباؤ میں مبتلا کر دیا، عوام اپنے آپ کو غیر محفوظ تصور کر رہے ہیں، حکومت صرف ذاتی مفادات تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 4

Dated: 30 JUN 2026 Page No. 20

ہنہ اوڑک میں مقامی قبائل و مسلح افراد کے درمیان کئی گھنٹے فائرنگ تبادلہ

قریبی گاؤں پر راکٹ داغے گئے، واقعہ کیخلاف قبائلی عمائدین کا شاہراہ پر دھرنا

عمائدین کی آئی جی پولیس سے ملاقات، مقامی شہریوں کا احتجاج جاری رکھنے کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے علاقے ہنہ اوڑک میں مقامی قبائل اور نامعلوم مسلح افراد کے درمیان کئی گھنٹے فائرنگ کا تبادلہ، علاقہ عمائدین اور عوام نے احتجاجاً ہنہ اوڑک جانے والی سڑک کو دھرنا دیکر بند کروایا، حکومتی وفد کے مظاہرین سے مذاکرات مسائل حل کروانے کی یقین دہانی کروائی۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب ہنہ اوڑک کے .... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

علاقے کی پہاڑی میں 20 سے 25 مسلح افراد نے داخل ہونے کی کوشش کی جس پر علاقے کے عوام اور مسلح افراد کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ اس دوران فائرنگ کا سلسلہ کئی گھنٹے تک جاری رہا جس میں قریبی گاؤں پر راکٹ بھی داغے گئے۔ واقعہ کے خلاف ہنہ اوڑک کے مقامی عمائدین آصف کاکڑ، مولوی رحمت اللہ، ایوب خان کاکڑ سمیت عوام کی بڑی تعداد نے پیر کو ہنہ اوڑک جانے والی شاہراہ کو دھرنا دیکر بند کروایا۔ اس دوران صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ سمیت انتظامیہ اور پولیس حکام نے مظاہرین سے مذاکرات کیے۔

خاران میں دن دیہاڑے ڈکیتی، ڈاکوؤں نے 2 دکانوں کا صفایا کر دیا

مسلح افراد فائرنگ کرتے ہوئے باآسانی فرار، عوام بالخصوص تاجر برادری میں خوف و ہراس

خاران (نمائندہ خصوصی) بازار میں دن دیہاڑے اسلحہ کے زور پر نامعلوم مسلح افراد نے دو دکانوں کو لوٹ لیا اور نقدی رقم لے کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے مسلح افراد فائرنگ کرتے ہوئے باآسانی فرار ہوئے جس سے عوام بالخصوص تاجر برادری میں خوف و ہراس پھیل گیا خاران میں مسلسل چوری ڈکیتی کی وارداتوں کے خلاف انجمن تاجران خاران کے صدر شیخ منیر احمد کی سربراہی میں ہنگامی جرگہ طلب کیا گیا جس میں تمام تاجر برادری اور سیاسی وسماجی رہنماؤں .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

نے شرکت کی انہوں نے کہا کہ دن دیہاڑے بازار میں نامعلوم مسلح افراد کی طرف سے تاجران کو لوٹ کر فرار ہونا پولیس انتظامیہ کے لیے سوالیہ نشان ہیں اور خاران پولیس عوام کی جان و مال کے تحفظ میں ناکام ہو چکی ہے تاجر برادری عدم تحفظ کا شکار ہیں۔

اوستہ محمد، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال میں مسلح افراد کی فائرنگ، 3 افراد زخمی

ہسپتال میں بھگدڑ مچ گئی، فائرنگ میں زخمی 2 افراد کو لاڑکانہ ریفر کر دیا گیا

اوستہ محمد (آن لائن) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے تین افراد کو شدید زخمی کر دیا دو زخمیوں کو لاڑکانہ ریفر کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال میں موٹر سائیکل سوار مسلح افراد نے فائرنگ کر کے مستار علی شبیر احمد اور خالد جمالی کو شدید زخمی کر دیا فائرنگ ہونے کے دوران ہسپتال میں بھگدڑ مچ گئی جبکہ ہسپتال عملہ نے بھاگ کر اپنی جان بچائی فائرنگ میں زخمی ہونے والے دو افراد کو لاڑکانہ ریفر کر دیا گیا، واقعہ کی وجہ معلوم نہ ہو سکی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

پنجگور سے نعش برآمد

پنجگور (این این آئی) پنجگور کے علاقے سے پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق پیر کو پنجگور پولیس نے خفیہ اطلاع ملنے پر ایئرپورٹ کے قریب سے ایک شخص کی نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا دی جس کی شناخت سیف اللہ ولد فیض محمد ساکن چتکان کے نام سے ہوئی۔ پولیس نے نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی اور مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی۔

پنجگور: 5 افراد گرفتار، اسلحہ و منشیات برآمد

پنجگور (این این آئی) پنجگور پولیس کی کارروائیاں پانچ ملزمان اسلحہ اور منشیات سمیت گرفتار، تفصیلات کے مطابق پنجگور پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران پانچ ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان سے اسلحہ اور منشیات برآمد کر لی ملزمان کی شناخت نادر ولد غلام رسول سکنہ چتکان پنجگور جس کے قبضے سے ہیروئن و چرس برآمد کر لی گئی ہے ملزم الیاس ولد ریاض سکنہ تسپ پنجگور ملزم کے قبضے سے چرس برآمد ہوئی ہے ملزم عابد حسین ولد صابر سکنہ گچک پنجگور سے ایک عدد ٹی ٹی پسٹل بمعہ میگزین اور زندہ راؤنڈ برآمد ملزم طارق ولد روزی خان سکنہ واشبود کے قبضے سے ایک عدد ٹی ٹی پسٹل بمعہ میگزین اور زندہ راؤنڈ برآمد کر لیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 5

Dated: 30 JUN 2026 Page No. 7-1

تربت' ایک سال سے اے سی دشت کی پوسٹ خالی

دفتری امور متاثر، سائلین کو مشکلات کا سامنا، حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

تربت (این این آئی) دشت کے شہریوں نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ گزشتہ ایک سال سے خالی پڑی اسسٹنٹ کمشنر دشت کی آسامی پر فوری طور پر افسر تعینات کیا جائے تاکہ عوام کو درپیش انتظامی اور سرکاری مسائل کا بروقت حل ممکن بنایا جا سکے۔ اہلیان دشت نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ ایک سال سے اسسٹنٹ کمشنر کی عدم تعیناتی کے باعث علاقے کے شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ لوکل سرٹیفکیٹ، ڈومیسائل کی تصدیق، مختلف سرکاری دستاویزات کی تصدیق اور دیگر انتظامی امور کے لیے شہریوں کو بار بار تربت کا رخ کرنا پڑتا ہے، جس سے ان پر اضافی مالی بوجھ اور وقت کا ضیاع ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں دشت میں اسسٹنٹ کمشنر کی موجودگی کے باعث عوام کے زیادہ تر مسائل مقامی سطح پر اور ان کی دہلیز پر حل ہو جاتے تھے، تاہم اب معمولی نوعیت کے سرکاری کام کے لیے بھی کئی کلومیٹر کا سفر کرنا پڑتا ہے، جس سے خصوصاً طلبہ، بزرگ شہریوں، خواتین اور دور دراز دیہات کے رہائشیوں کو شدید دشواری کا سامنا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ دشت ایک وسیع اور اہم تحصیل ہے جہاں روزانہ بڑی تعداد میں لوگ سرکاری امور کے سلسلے میں رجوع کرتے ہیں، مگر انتظامی افسر کی عدم موجودگی سے عوامی خدمات بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ شہریوں نے کہا کہ حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے دعوے کرتی ہے، لیکن دشت جیسے اہم علاقے میں ایک سال سے اسسٹنٹ کمشنر کی تعیناتی نہ ہونا افسوسناک اور تشویشناک ہے۔ اہلیان دشت نے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، کمشنر مکران اور ڈپٹی کمشنر کیچ سے اپیل کی ہے کہ عوامی مشکلات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے دشت میں مستقل اسسٹنٹ کمشنر تعینات کیا جائے تاکہ شہریوں کو درپیش مسائل کا مقامی سطح پر فوری اور موثر حل یقینی بنایا جا سکے۔

ڈھاڈر' موبائل فون کمپنیوں کی ناقص سروس' شہری پریشان

بجلی لوڈشیڈنگ کے ساتھ ہی سگنلز غائب ہونا شروع ہو جاتے ہیں، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

بولان (این این آئی) ضلع کچھی کے صدر مقام ڈھاڈر میں موبائل فون کمپنیوں کی ناقص سروس شہریوں کے لئے عذاب بن گئی شہریوں کا کہنا ہے کہ جیسے ہی بجلی کی لوڈشیڈنگ شروع ہوتی ہے موبائل فون سگنل غائب ہو جاتے ہیں، رہائشیوں کے مطابق ڈھاڈر میں بجلی لوڈشیڈنگ کے دوران نیٹ ورک بند ہونے سے نہ صرف فون کالز اور انٹرنیٹ سروس متاثر ہوتی ہے بلکہ ہنگامی صورتحال میں بھی رابطہ ممکن نہیں رہتا جس کے باعث عوام کو شدید ذہنی اذیت اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سوال یہاں یہ پیدا ہوتا ہے کہ نیٹ ورک کی مکمل بحالی کیلئے موبائل فون کمپنیوں کی جانب سے بیٹری جنریٹر کیلئے لاکھوں

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

روپے کا ماہانہ فنڈ کہاں خرچ ہو رہا ہے اس کی تحقیقات کی جائے ڈھاڈر کے عوامی و سماجی حلقوں نے متعلقہ موبائل کمپنیوں اور پی ٹی اے سے مطالبہ کیا کہ ڈھاڈر میں بجلی کی بندش کے دوران بھی موبائل ٹاورز کو متبادل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ شہریوں کو مکمل مواصلاتی سہولیات میسر رہیں۔

چاغی نادرا آفس میں فیمیل اسٹاف کی تعیناتی یقینی بنانے کا مطالبہ

چاغی (نامہ نگار) چاغی نادرا آفس میں فیمیل اسٹاف فوری تعینات کیا جائیں چاغی کے خواتین کو شناختی کارڈ کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے ای نادرا بلوچستان نوٹس لیں۔ تفصیلات کے مطابق چاغی ایک وسیع و عریض رقبے پر پھیلے ایک لاکھ سے زائد آبادی کے لیے صرف ایک نادرا آفس موجود ہیں جس میں خواتین عملے کی شدید کمی کے باعث عوام، بالخصوص خواتین، ذہنی کوفت میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ چاغی نادرا آفس میں روزانہ کی بنیاد پر کئی خواتین اپنے شناختی کارڈ، ب فارم اور دیگر دستاویزات کے حصول کے لیے چاغی شہر اور دور دراز دیہاتوں آمین آباد، نے سالار، شادی شیف، دشت گوران، نادر آباد، بلکراپ، تاپ، دشری، زیارت بالانوش، زردکان، دھری اور پدگیان سے آتے ہیں۔ لیکن فیمیل اسٹاف کی عدم موجودگی کی وجہ سے خواتین کو شناختی کارڈ کے حصول میں شدید دشواری کا سامنا ہے۔ چاغی نادرا آفس میں مرد اسٹاف کی موجودگی میں پردہ دار خواتین کو بائیومیٹرک تصدیق کرنے میں مشکلات کا سامنا ہیں جس کے باعث وہ سارا دن دھوپ میں بیٹھ کر انتظار کر کے شام کو مایوس واپس لوٹ جاتے ہیں۔ اگلے دن پھر یہی مصیبت ان کی منتظر ہوتی ہے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے

وڈھ بازار میں اشیاء خورد و نوش کی قلت عوام کو مشکلات کا سامنا

حکام بالا وڈھ کے عوام کو اشیاء خورد و نوش پہنچانے کا انتظام کیا کریں تاکہ عوام ضروری اشیاء خرید کر اپنے بچوں کی پیٹ پال سکیں، مطالبہ

خضدار (آن لائن) وڈھ بازار میں اشیاء خورد و نوش کی قلت بازار میں پیٹرول سمیت دیگر ضروری سامان ختم، عوام کو شدید مشکلات و پریشانی کا سامنا۔ تفصیلات کے مطابق وڈھ بازار میں پیٹرول سمیت دیگر اشیاء خورد و نوش کی قلت پیدا ہونے لگی ہے جبکہ سامانے ضرورت نہ ہونے کی وجہ سے قیمتیں بھی آسمان کو چھو رہی ہیں اشیاء کی فراہمی مکمل طور پر بند ہونے کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ ذرائع کے مطابق جو جو گاڑیاں وڈھ بازار کے لیے اشیائے ضروریہ پہنچاتے ہیں، تو واپسی پر گاڑیوں کو فائرنگ کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور گاڑیوں کی ٹائر برسٹ کیے جاتے ہیں۔ مقامی اطلاعات کے مطابق اشیاء خورد و نوش کی قلت کی ایک وجہ یہ بتائی جا رہی ہے کہ واپسی پر اشیاء خورد و نوش اور پیٹرول لے جانے والی گاڑیوں پر فائرنگ کے واقعات کا خدشہ ظاہر کیا جاتا ہے، جس کے باعث ٹرانسپورٹرز راشن اور پیٹرول لانے سے گریز کر رہے ہیں۔ وڈھ بازار میں اشیاء خورد و نوش کی قلت اور دیگر ضروریہ سامان کی قلت سے تاجر برادری شدید کوفت سے دوچار ہے۔ جبکہ ان واقعات کے بعد وڈھ کے شہریوں میں شدید خوف ہراس پائی جاتی ہیں۔ وڈھ کے عوامی حلقوں نے حکام بالا سے اپیل کی ہے کہ وڈھ کے عوام کو اشیاء خورد و نوش پہنچانے کا انتظام کیا جائے تاکہ عوام ضروری اشیاء خرید کر اپنے بچوں کی پیٹ پال سکیں۔

CS CamScanner

وفاقی حکومت کا غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کی گرفتاری کا فیصلہ، غیر قانونی مہاجرین قومی سلامتی کیلئے خطرہ

وفاقی حکومت نے ملک میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان شہریوں کی گرفتاری کا فیصلہ کرلیا ہے۔ وفاقی وزارت داخلہ نے چاروں صوبائی چیف سکریٹریز، چیف سیکرٹری گلگت بلتستان اور چیف سیکرٹری آزاد کشمیر کو خط لکھ دیا ہے۔ وفاقی حکومت کے فیصلے پر عمل درآمد کے لیے چیف کمشنر اسلام آباد کو بھی خط لکھا گیا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ ویزا کے بغیر مقیم کسی بھی افغان شہری کو 10 جولائی سے گرفتار کیا جائیگا۔ خط میں یہ کہا گیا ہے کہ افغان شہریوں بشمول ویزا، اوورا سٹے کیسز کی ڈی پورٹیشن میں تیزی لائی جائے اور تمام ڈپٹی کمشنرز، پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ضروری ہدایات جاری کی جائیں۔ خط میں ہدایت کی گئی ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر 11 جولائی سے وزارت داخلہ کو رپورٹ بھیجی جائے جس میں بغیر ویزے کے پکڑے گئے افغان شہریوں کی تعداد بتائی جائے جبکہ رپورٹ میں کی گئی کارروائی اور ان کی موجودہ حیثیت بھی شامل ہو۔ وزارت داخلہ کے خط میں کہا گیا ہے کہ فیصلوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ ملک میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کو قومی سلامتی اور معیشت کے لیے ایک سنگین چیلنج قرار دیا جا رہا ہے۔ حکومتی اور سیکیورٹی حکام کے مطابق ان افراد کا بغیر دستاویزات کے رہنا، غیر قانونی کاروبار، اسمگلنگ، اور دہشت گردی کی کارروائیوں میں مبینہ طور پر ملوث ہونا معاشی استحکام اور داخلی امن دونوں کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر حکومت نے مختلف اقدامات اور پالیسیاں نافذ کی ہیں۔ وفاقی وزارتِ داخلہ نے غیر قانونی طور پر مقیم تمام غیر ملکیوں بشمول افغان شہریوں کی فوری گرفتاری کے لیے 10 جولائی کی حتمی ڈیڈ لائن مقرر کیہے۔ بغیر کارآمد ویزا کے پائے جانے والے افراد کے خلاف ملک بدری کا عمل جاری ہے۔ غیر قانونی تارکین وطن کی غیر دستاویزی معیشت جیسے غیر قانونی کرنسی ایکسچینج اور غیر رجسٹرڈ کاروبار کی وجہ سے ملکی خزانے کو ٹیکس کی مد میں شدید نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حساس علاقوں اور بڑے شہروں میں جرائم کی شرح میں اضافے اور غیر ریاستی عناصر کی جانب سے پناہ گاہوں کے استعمال کو روکنے کے لیے یہ مہم انتہائی اہمیت کی حامل قرار دی گئی ہے۔ ملک میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کو ملکی سلامتی کے لیے ایک اہم چیلنج سمجھا جاتا ہے۔ سیکیورٹی اداروں کے مطابق ان میں سے کچھ عناصر دہشت گردی، منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پائے گئے ہیں، جس کے باعث حکومت نے ان کی مرحلہ وار واپسی کا عمل تیز کر دیا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی رپورٹس کے مطابق غیر قانونی طور پر مقیم کچھ افغان باشندے دہشت گرد حملوں، ٹارگٹ کلنگ، اور غیر قانونی اسلحہ و منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث رہے ہیں۔ افغان مہاجرین کے غیر معمولی دباؤ کی وجہ سے مقامی معیشت پر منفی اثرات پڑے ہیں اور عوام کو صحت و تعلیم جیسی بنیادی سہولیات میں کمی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر حکومت نے ملک بھر میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان شہریوں کی گرفتاری اور ان کی باعزت وطن واپسی کا فیصلہ کر رکھا ہے۔ پاکستان نے چار دہائیوں تک لاکھوں مہاجرین کی میزبانی کی ہے تاہم قومی سلامتی اور ملکی وسائل کے تحفظ کی خاطر غیر قانونی تارکین وطن کی موجودگی پر اب سخت پالیسی اپنائی جا رہی ہے۔ عالمی سطح پر بھی پاکستان کے اس مؤقف کی تائید کی گئی ہے کہ غیر قانونی مہاجرین کی موجودگی خطے کی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔ بلوچستان اور خیبر پختون خواہ میں افغان مہاجرین کی تعداد سب سے زیادہ ہے بیشتر غیر قانونی طور پر مقیم مہاجرین منفی سرگرمیوں میں ملوث ہیں جس سے امن اور معیشت دونوں متاثر ہو رہے ہیں۔ قومی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے افغان مہاجرین کی باعزت وطن واپسی اشد ضروری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 JUN 2026 Page No. 23

Focusing on industrial base

Though Balochistan has no vibrant industrial base, yet it goes to the credit of this province that it brought about an industrial revolution in the country through its energy resources, while under major China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) projects Gwadar Port are expected to usher in a new era of industrial development in Balochistan. Luckily, Balochistan is a strategically located province. The ongoing mega development projects like Gwadar deep-sea port would make the province a hub for regional transport more effectively for landlocked Afghanistan and Central Asian states. This would heighten the existing road network in Balochistan. Therefore, Balochistan urgently needs a mega road sector development project to cope with the new circumstances after the completion of mega projects in the province and expected surge in economic activities in the province. Balochistan possesses enormous industrial potential in key sectors agriculture, livestock, fisheries and minerals. There are greater investment opportunities in all sectors of the provincial economy for exploiting the industrial potential of the province. Balochistan industries are mainly located in Hub, Winder, Gadani and Quetta. The Lasbella Industrial Development Authority (LIDA) was established in 1984 to provide facilities to the industrial zones in Hub, Winder, Gadani and Uthal areas. The absence of infrastructure is the single most important reason that discourages investment for industrial development in Balochistan. First, many industries prefer to hire people from Punjab and Sindh instead of locals even for menial tasks. This means that locals have fewer employment opportunities. Second, most of the industries do not follow the SOPs needed to curtail pollution, leading to degradation of the environment every passing day. This also causes many air and water-borne diseases, while the environment protection department does nothing. Although the city is a 'Special Economic Zones' under the CPEC projects, its system for trash disposal is decrepit. The authorities concerned should look into this matter and try to find long-term solutions to the various problems people are facing. The government is out to take steps to provide technical education to the youth of Balochistan but regrettably the authorities concerned are not paying heeds towards this important issue. Moreover, it is the responsibility of the government to open maximum technical institutions and prepare manpower to fill the gap in future. As far as the presentation of local people are concerned in Hub and other industries located in Balochistan the native people should not be neglected and ignored.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated 30 JUN 2026 Page No. 24

بلوچستان میں مؤثر گورننس اور ادارہ جاتی اصلاحات

تحریر: شیخ عبدالرزاق

کسی بھی صوبے کی ترقی، استحکام اور عوامی فلاح کا انحصار صرف پالیسی سازی پر نہیں بلکہ ان پالیسیوں کے مؤثر نفاذ پر بھی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انتظامی ڈھانچے میں اعلیٰ سرکاری افسران کا کردار غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ بلوچستان میں حالیہ برسوں کے دوران گورننس، شفافیت اور ادارہ جاتی اصلاحات کے حوالے سے جو مثبت پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے، اس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی خدمات نمایاں حیثیت رکھتی ہیں۔ شکیل قادر خان پاکستان سول سروس کے ان تجربہ کار اور باصلاحیت افسران میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، انتظامی بصیرت اور انتھک محنت کے ذریعے سرکاری امور میں بہتری لانے کے لیے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ان کی قیادت میں صوبائی بیوروکریسی نے مختلف شعبوں میں کارکردگی کو بہتر بنانے اور حکومتی فیصلوں کے مؤثر نفاذ کے لیے قابل قدر اقدامات کیے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں گورننس کی بہتری، اداروں کی مضبوطی اور عوامی خدمت کے معیار کو بلند کرنے کا جو وژن پیش کیا ہے، اس کی عملی تعبیر میں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ صوبائی انتظامیہ اور مختلف محکموں کے درمیان مؤثر رابطے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی مسائل کے حل کے لیے انتظامی مشینری کو متحرک رکھنے میں ان کی کاوشیں نمایاں ہیں۔ حالیہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے دوران بھی چیف سیکرٹری نے صوبائی حکومت کی ٹیم کے ساتھ مل کر اہم کردار ادا کیا۔ بجٹ سازی کے عمل میں جدید طرز حکمرانی، منصوبہ بندی اور شفافیت کو فروغ دینے کے لیے جو اقدامات کیے گئے، وہ ایک مؤثر انتظامی سوچ کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ صوبائی کابینہ نے ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور کارکردگی کو خراج تحسین پیش کیا۔ گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی خدمات کا کھلے الفاظ میں اعتراف بھی اس امر کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت ان کی کارکردگی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے انہیں خراج تحسین پیش کرنا دراصل ان تمام سرکاری افسران کے لیے بھی ایک حوصلہ افزا پیغام ہے جو دیانت داری اور محنت کے ساتھ عوامی خدمت کے مشن میں مصروف ہیں۔ بلوچستان کو درپیش چیلنجز کسی سے پوشیدہ نہیں۔ وسیع جغرافیہ، ترقیاتی ضروریات، امن و امان کے مسائل اور محدود وسائل جیسے عوامل صوبائی انتظامیہ کے لیے مسلسل آزمائش کا باعث بنتے ہیں۔ ایسے حالات میں ایک مضبوط، فعال اور پیشہ ورانہ انتظامی قیادت کی ضرورت مزید بڑھ جاتی ہے۔ شکیل قادر خان نے اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں جس سنجیدگی، عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا ہے، وہ صوبے میں بہتر طرز حکمرانی کے فروغ میں معاون ثابت ہوا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مضبوط ادارے ہی کسی بھی معاشرے کی ترقی کی ضمانت ہوتے ہیں۔ جب انتظامی امور میرٹ، شفافیت اور جوابدہی کے اصولوں کے مطابق چلائے جائیں تو عوام کا اعتماد ریاستی اداروں پر بڑھتا ہے اور ترقی کے اہداف کا حصول ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ادارہ جاتی اصلاحات اور گورننس کی بہتری کے لیے جاری کوششوں میں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی خدمات ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ یہ توقع بجا ہے کہ ان کی قیادت اور تجربے سے صوبائی انتظامیہ مستقبل میں بھی عوامی خدمت، ترقیاتی عمل کی تیز رفتاری اور مؤثر حکمرانی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرتی رہے گی، جس سے بلوچستان کے عوام کو مزید بہتر ثمرات حاصل ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

MEEZAN QUETTA

Daily

30 JUN 2026

Bullet...

Page No.

قدرتی وسائل سے حاصل ثمرات مقامی آبادی کا حق!

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت منعقد ہونے والے ایک اہم اجلاس میں بلوچستان میں موجود لو بی ٹی یو (BTU Low) گیس کے موثر استعمال مونیٹائزیشن اور اس سے وابستہ ترقیاتی امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں حکومت بلوچستان اور وزارت پیٹرولیم کے درمیان لو بی ٹی یو گیس کو قابل عمل اور کارآمد بنانے پر مکمل اتفاق رائے پایا گیا۔ اس موقع پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ لو بی ٹی یو گیس کے استعمال، سرمایہ کاری اور تجارتی امکانات کو عملی شکل دینے کے لئے ریگولیٹری اور ادارہ جاتی فریم ورک تیار کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے وزارت پیٹرولیم اور حکومت بلوچستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دے دیا گیا ہے جو جولائی 2026ء کے اختتام تک جامع تجاویز اور سفارشات پر فریم ورک مرتب کرے گا۔ اس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کا حقیقی فائدہ مقامی آبادی تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس طرح کے قدرتی وسائل کا حقیقی فائدہ مقامی آبادی تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس طرح کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) فنڈز کو مقامی آبادی کی فلاح و بہبود، سماجی ترقی اور عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا۔ تاکہ وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لو بی ٹی یو گیس کو قابل استعمال بنا کر بلوچستان کی معاشی ترقی، صنعتی خوشحالی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کئے جا سکیں گے۔

قدرتی وسائل سے حاصل ثمرات مقامی آبادی کا حق ہے کے حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں فیصلہ خوش آئند بات ہے کیونکہ یہ حقیقت پر مبنی فیصلہ ہے کہ قدرتی وسائل کی آمدنی پر سب سے پہلے حق مقامی آبادی کا ہونا چاہیئے۔ مذکورہ اجلاس میں لو بی ٹی یو گیس کے استعمال، سرمایہ کاری اور تجارتی امکانات کو عملی شکل دینے کے لیے ریگولیٹری ادارہ جاتی فریم ورک تیار کرنے کا فیصلہ بھی اچھا اقدام ہے۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ قدرتی وسائل کا حقیقی فائدہ مقامی آبادی تک پہنچانا وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت اجلاس میں ہونے والے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے احسن اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ بلوچستان کے گرد و نواح کے علاقوں میں غربت بہت زیادہ ہے۔ حیرانگی کی بات یہ ہے کہ صوبے کے علاقے سوئی سے نکلنے والی گیس پورے ملک میں سپلائی ہو رہی ہے لیکن وہاں کی مقامی آبادی اور دیگر علاقے اب تک اس سہولت سے محروم ہیں۔ وہاں کی عورتیں اب بھی کھانا پکانے اور سردی سے بچنے کے لیے لکڑیوں کا استعمال کر رہی ہیں جو کہ ان کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ اس لیے قدرتی وسائل سے حاصل ثمرات کا مقامی آبادی کا پہلا حق ہونا چاہیئے۔ اس پر عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔ اگر ایسا نہیں کیا جاتا ہے تو یہ مذکورہ فیصلے بھی بے فائدہ ثابت ہوں گے جو کہ اچھی بات نہیں۔

CS CamScanner